يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ

(الآية)

قواعد داخلہ

جملہ درجات میں قدیم وجدید داخلوں کی تفصیلات ومقیم طلبہ کے لئے راہنما ہدایات، اجراء وبندشِ امداد کی توضیحات اور طلبہ عزیز کے ساتھ ہمدردی وخیر خواہی کا اجمالی خاکہ

حسبِ ہدایت

حضرت مولانا محمد سعیدی صاحب مدظلہ
ناظم ومتولی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

شائع کردہ
دفتر تعلیمات مدرسہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

طلبہ عزیز کے ساتھ ہمدردی وخیر خواہی

’’طلبہ عزیز ہمارے پاس امانت ہیں جو اصول وضوابط یا قوانین متعین کئے گئے ہیں، اس میں ان کی ہمدردی اور خیر خواہی ملحوظ نظر رہے، اس لئے ان پر شفقت ورحمت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے، حضرات مدرسین وملازمین سب ہی ان پر مطلوبہ شفقت کے مکلّف ہیں، قوانین واصول کی رعایت کرتے ہوئے مطلوبہ فہمائش اگرچہ ضروری ہے مگر زجر وتوبیخ یا تنبیہ میں مطلوبہ حدود میں تجاوز کسی کے لئے بھی روا نہیں، ان کو فہمائش اور ان سے تخاطب کے وقت ہم سب کے لئے بالخصوص اہل دفتر کے لئے ترحم اور شفقت اور ان کے مہمان رسول ہونے کا لحاظ از حد ضروری ہے‘‘۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ، تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ رَبِّهَا وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ (ابراہیم ۲۵۔۲۴)

ترجمہ: تونے نہ دیکھا کیسی بیان کی اللہ نے ایک مثال بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا اس کی جڑ مضبوط ہے اور ٹہنے ہیں آسمان میں، لاتا ہے پھل اپنا، ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے واسطے تاکہ وہ فکر کریں۔ (ترجمہ شیخ الہندؒ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

اِنَّ رِجَالًا يَّاْتُوۡنَكُمۡ مِنۡ اَقۡطَارِ الۡاَرۡضِ يَتَفَقَّهُوۡنَ فِى الدِّيۡنِ فَاِذَا اَتَوۡكُمۡ فَاسۡتَوۡصُوۡا بِهِمۡ خَيۡرًا (ترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کیلئے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیرخواہی کی وصیت قبول کرو۔

مدارس دینیہ کے قیام کا مقصد محض علوم وفنون کی منتقلی یا کسی طرز تعلیم کا اجراء نہیں بلکہ ان کی تاسیس کا عظیم مقصد میراث نبوی کی علمی وعملی حفاظت واشاعت ہے جس کیلئے تعلیم وتربیت دونوں ضروری ہیں، کیونکہ تعلیم سے علم نبوی اور تربیت سے عمل نبوی کا ظہور ہوتا ہے۔

ہندستان کے مشہور علمی شہر سہارنپور کی مایہ ناز ہستیوں میں فقیہ العصر حضرت اقدس مولانا سعادت علیؒ (م ۱۲۸۶ھ) کی ذات گرامی بھی ہے جو تیرہویں صدی ہجری کے علماء میں اپنی فقاہت، تبحر علمی اور گوناگوں اوصاف ومحاسن کی بناپر نہایت

ممتاز وفائق اور یگانہ روزگار تھی، علوم وفنون میں ان کو خاص دسترس اور فقہ وافتاء میں انتہائی کمال حاصل تھا۔

حضرت سید احمد شہیدؒ (م ۱۲۴۶ھ) جیسے مجاہد جلیل سے ان کو خاص ربط وتعلق تھا اور آپ ان کی جماعت کے اہم اور مخصوص لوگوں میں تھے۔ (نزہۃ الخواطر)

آپؒ کی ذات عالی سے جو بے پناہ علمی فیضان ہوا وہ نہایت ہی اہم، مثالی اور ہندستان کی علمی تاریخ کا ایک شاندار باب ہے۔

مظاہر علوم سہارنپور آپؒ کے فیضان علمی کا ایک نقش جلیل ہے، جس کو یکم رجب ۱۲۸۳ھ مطابق ۹ر نومبر ۱۸۶۶ء جمعہ کے دن قائم فرمایا تھا، اس وقت سے یہ ادارہ اسلام اور اسلامیات کی عظیم الشان خدمات انجام دے رہا ہے اور اس کے بیشمار فضلاء پوری دنیا میں دین مبین کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، اطراف عالم سے طلبہ حصول تعلیم کیلئے آتے ہیں اور بحمد اللہ زیور علم سے آراستہ ہوکر جاتے ہیں گویا یہ ادارہ اِنَّ رِجَالًا يَّاْتُوۡنَكُمۡ مِنۡ اَقۡطَارِ الۡاَرۡضِ يَتَفَقَّهُوۡنَ فِى الدِّيۡنِ کا مصداق ہوکر قول برحق كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ کے قالب میں ڈھل چکا ہے۔ علم اور اہل علم کے ساتھ ہمدردی، طلبۂ عزیز کے ساتھ خیرخواہی، حالات اور ماحول کے مطابق نسل نو کی تیاری، اسلام دشمن مخالفانہ ماحول میں ثابت قدم رہنے کی تلقین وہدایت اور اپنے مسلک ومشرب حنفیت وچشتیت کی تبلیغ واشاعت اس کے فرائض اور بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مدرسہ کے معاونین ومخلصین کو مدرسہ کی تعلیمی وتعمیری ترقیات سے دینی وملی دلچسپی وہمدردی کے ناطے اس کے آئین وقوانین اور دستور العمل سے آگہی کا مطالبہ بھی رہتا ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ اس سلسلہ میں مدرسہ کے اصول وضوابط کو دستور العمل کی صورت میں شائع کردیا جائے۔

درجات عربی میں جدید داخلے

(۱) پانچ شوال المکرّم کو مدرسہ کا تعلیمی سال جدید کیلئے افتتاح ہو جائے گا اور ابتدائی کارروائی کے بعد تمام جماعتوں کا داخلہ شروع ہو جائے گا۔

(۲) جو طلبہ مظاہر علوم میں داخلہ کے لئے آئیں وہ سابق مدرسہ کا تعلیمی تصدیق نامہ ضرور لائیں اس کے بغیر داخلہ مشکل ہوگا۔

(۳) صوبہ آسام، بنگال، تری پورہ، منی پور، کشمیر تمام سرحدی مقامات کے طلبہ کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ بوقت داخلہ اپنا وطنی تصدیقنامہ مصدقہ مجسٹریٹ پیش کریں۔

(۴) ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک سے آنے والے طلبہ پاسپورٹ اور پورے سال کا تعلیمی ویزا حاصل کرنے کے بعد ہی داخلہ کا ارادہ کریں۔

(۵) غیر سرحدی اور مقامی قدیم وجدید سبھی طلبہ کیلئے مقامی پردھان کی وطنی تصدیق، پاسپورٹ یا سرکاری شناخت نامہ کی فوٹو ضروری ہوگی۔

(۶) تمام جماعتوں میں داخلہ کے لئے قدیم طلبہ مقدم ہوں گے ان کے بعد متعینہ تعداد پوری کرنے کیلئے جدید داخلے ہوں گے۔

(۷) ابتدائی عربی کے درجات میں داخلہ کیلئے شہری اور علاقائی بچوں کو ترجیح دی جائیگی۔

(۸) جدید داخلوں کیلئے درخواستوں اور فارم کی تقسیم تقریباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔

(۹) درجۂ فارسی اور درجات عربی میں درجہ ہفتم تک کے طلبہ کا داخلہ امتحان تقریری ہوگا۔

(۱۰) دورۂ حدیث شریف کا امتحان داخلہ تحریری ہوگا جس کے ایام وتواریخ کی اطلاع بذریعہ اعلان دی جائے گی اور اس میں شرکت کے لئے درخواست داخلہ کے ساتھ سابقہ مدرسہ کی تعلیمی تصدیق منسلک کرنی ہوگی۔

(۱۱) اپنی ناگزیر ضروریات کا سامان ہمراہ لائیں۔

تجوید

(۱) تجوید وقراءت کی اہمیت کے پیش نظر مظاہر علوم میں درجہ فارسی سے درجہ پنجم تک کے تمام طلبہ کے لئے مقررہ نصاب کے مطابق تجوید وقراءت لازم ہے۔

(۲) مذکورہ پانچ سالہ تجوید وقراءت کی تکمیل پر حسب ضابطہ سند کا استحقاق ہوگا۔

تجوید کے مختلف درجات میں داخلہ کے قواعد اور کتب ممتحنہ کی تفصیل۔

درجہ حفظ وناظرہ

(۱) اس شعبہ میں صرف مقامی اور مظاہر علوم کے اساتذہ وملازمین کے بچوں کا داخلہ ہوگا۔ البتہ خلیلیہ شاخ میں جاری درجات حفظ وناظرہ میں قرب وجوار اور بیرون شہر کے طلبہ امدادی وغیر امدادی حسبِ ضابطہ داخل ہو سکتے ہیں۔

(۲) اس شعبہ میں داخل بچوں کو امداد اور دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) درجۂ حفظ میں صرف مظاہر علوم کے شعبۂ ناظرہ سے فارغ بچوں کا داخلہ ہوگا۔

تجوید حفص اردو

(۱) یہ شعبہ دو سال کا ہے اس میں داخلہ لینے والوں کیلئے دینیات اور اردو وغیرہ میں اچھی استعداد کا حامل ہونا ضروری ہے۔

(۲) سال اول میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو قرآن کریم حفظ، خوشخطی وخوش الحانی، تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہؒ) اور مسنون دعاؤں کا امتحان دینا ہوگا۔

(۳) سال دوم میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو فیض العزیز، جمال القرآن، از پارہ (۱۱) تا پارہ (۳۰) حدر، پارہ (۳۰) مکمل ترتیل کا امتحان دینا ہوگا۔

(۴) سال دوم میں داخل ہونے والے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی قرآن کریم بھی پیش کریں۔

تجوید حفص عربی

(۱) اس شعبہ کے امیدواروں کو درج ذیل کتابوں کا امتحان دینا ہوگا۔ فیض العزیز، فوائد مکیہ، معرفۃ الوقوف، پارہ (۳۰) مکمل ترتیلاً، پارہ (۱) تا پارہ (۱۰) حدراً

(۲) اس شعبہ میں داخلہ لینے والوں کے لئے حافظ قرآن ہونا ضروری ہے۔

(۳) دیگر مدارس دینیہ کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی حفظ وناظرہ پیش کریں۔

(۴) تجوید حفص اردو، عربی وسبعہ اور عشرہ کے تمام ہی طلبہ کو مابین العشائین مقررہ استاذ کی نگرانی میں تلاوت کی مشق ضروری ہے۔

قراءت سبعہ

(۱) اس شعبہ کے خواہشمند طلبہ درج ذیل کتابوں کا امتحان دیں۔

خلاصۃ البیان، مقدمہ جزری، پارہ (۲۱) تا پارہ (۳۰) حدراً

(۲) اس شعبہ میں بھی داخلہ کیلئے حافظ قرآن ہونا شرط ہے، نیز عربی وفارسی میں اچھی استعداد اور خوش الحان طلبہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) جو طلبہ حفص عربی میں فارغ ہوں گے ان ہی کا داخلہ قراءت سبعہ میں ہوگا، اس لئے دیگر مدارس کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی حفص عربی بھی پیش کریں۔

قراءت عشرہ

(۱) اس شعبہ کے خواہشمند طلبہ درج ذیل کتابوں کا امتحان دیں۔

شاطبیہ، تنشیط الطبع، پارہ (۲۸) اور پارہ (۲۹) ترتیلاً

(۲) اس شعبہ میں داخلہ صرف ان ہی طلبہ کا ہوگا جنہوں نے قراءت سبعہ پڑھی ہوگی۔

(۳) دیگر مدارس دینیہ کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی قراءت سبعہ بھی پیش کریں۔

(۴) تجوید وقراءت کے تمام درجات میں انتخاب تقابل کی بنیاد پر ہوگا۔

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ

مختلف درجات میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ کی تفصیل۔

درجۂ فارسی:

حفظ یا ناظرہ کلام پاک کی خواندگی کی تصدیق مع نمبرات محصلہ، اردو کتابچے۔ دینیات (نماز مکمل، کلمے، اردو لکھنا پڑھنا اور پہاڑے و گنتی)

سال اول عربی:

حمد باری، تیسیر المبتدی، پندنامہ، تعلیم الدین، املاء، پہاڑے، حساب۔

سال دوم:

النحو الواضح ۱-۲-۳، علم الصرف، مالابدمنہ، دروس اللغۃ العربیہ ۱-۲-۳، اوجز السیر

سال سوم:

ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ، زاد الطالبین، نور الایضاح

سال چہارم:

کافیہ، قدوری، شرح تہذیب، القراءۃ الراشدہ سوم، ترجمہ ثلث اخیر۔

سال پنجم:

بحث اسم، قطبی، کنز الدقائق، ترجمہ قرآن (ثلث ثانی) اصول الشاشی۔

سال ششم:

مختصر المعانی، ترجمہ کلام پاک (ثلث اول)، شرح وقایہ، نور الانوار۔

سال ہفتم: (موقوف علیہ)

جلالین، ہدایہ اولین، ریاض الصالحین، مقامات حریری۔

سال ہشتم: (دورۂ حدیث شریف)

بیضاوی، ہدایہ آخرین، مشکوۃ شریف (ان کتابوں کا امتحان تحریری ہوگا)

افتاء

ہدایہ آخرین، شرح عقائد، املاء وحساب (تحریری) تجوید وقراءت (شفوی) جس میں قرآن پاک کی صحت لفظی اور پارۂ عم کا امتحان ہوگا۔

تکمیل علوم: (فنون)

اس شعبہ کے لئے کتابوں کی تعیین طالب علم کے مزاج ومذاق کے مطابق بوقت داخلہ کی جائے گی۔

شعبہ تکمیل تفسیر

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کے مجاز صرف وہ فضلاء ہوں گے جنہوں نے مظاہرعلوم وقف یا اس کے ہم پلہ کسی معتبر ادارہ سے فضیلت کے امتحان میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔ امتیازی نمبرات سے کامیاب نہ ہونے والے طلبہ اس درجہ میں داخلہ کے مستحق نہ ہوں گے۔

عام تخصصات کی طرح اس شعبہ میں بھی فضلاء مظاہرعلوم کو ترجیح دی جائیگی۔

(۲) تکمیل تفسیر میں داخلہ کیلئے درج ذیل کتابوں کا امتحان دینا ہوگا۔ جلالین شریف۔ بیضاوی شریف۔ الفوز الکبیر، تجوید قواعد ضروریہ۔

(۳) اس شعبہ میں امیدوار اگر کسی اور مدرسہ کا فارغ ہے تو اس کو دورۂ حدیث شریف کی خواندگی کی تصدیق مع مارکس شیٹ پیش کرنی ہوگی۔

(۴) جن طلبہ نے مظاہرعلوم میں صرف دورہ حدیث شریف پڑھا ہے، ایسے طلبہ کی تجوید قواعد ضروریہ اور بیضاوی شریف کی جانچ ہوگی۔

مراحل داخلہ جدید، ترتیب وار:

(۱) ۵؍شوال کے بعد سے فارم داخلہ کی تقسیم شروع ہوجاتی ہے جو عام طور پر ایک ہفتہ تک جاری رہتی ہے۔ (فارم کی فیس صرف پانچ روپے ادا کی جائے)

(۲) دفتر تعلیمات سے فارم داخلہ حاصل کریں۔

(۳) فارم کی صحیح صحیح خانہ پری اور دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو چسپاں کر کے سابقہ مدرسہ کی تعلیمی تصدیق کے ساتھ دوبارہ دفتر میں جمع کردیں۔ دورۂ حدیث شریف میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کیلئے بھی یہ تصدیق پیش کرنی ضروری ہے (خوب یاد رہے جو نام اور تاریخ پیدائش وغیرہ فارم میں لکھی جائے گی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی)۔

(۴) دفتر کی طرف سے امتحان کیلئے مجوزہ ممتحن کے پاس مقررہ جگہ پر پہنچ کر امتحان دیں۔

(۵) ممتحن متعلقہ کتابوں کا امتحان لینے کے علاوہ شرعی وضع قطع کی جانچ کر کے تصدیق بھی کرے گا (اگر امیدوار کے بال اور اس کا لباس غیر شرعی ہے یا اسبال ازار کا عادی یا مقطوع اللحیہ ہے تو داخلہ نہ ہوسکے گا)

(۶) امتحان اور وضع قطع کی تصدیق کے بعد دفتر تعلیمات سے نتائج کا اعلان ہوگا۔

(۷) اعلان نتائج کے بعد پارۂ عم سنانے کیلئے جس ممتحن اور امتحان گاہ کی تجویز ہوگی وہاں پہنچ کر پارہ عم حفظ سنائیں۔

(۸) پارہ سنانے کے بعد نگران دارالاقامہ سے اپنے حجرہ کی تعیین کرائیں۔

(۹) حجرہ کی تعیین کے بعد دفتر تعلیمات سے کھانا جاری ہوگا۔

(۱۰) مذکورہ تمام کارروائی کے بعد فہرست طلبہ کتب خانہ بھیج دی جائے گی وہاں پہلے قدیم طلبہ کو پھر جدید طلبہ کو جماعت وار مستعار کتابیں ملیں گی جس کی اطلاع اعلان کے ذریعہ کی جائے گی۔

مراحل داخلہ قدیم، ترتیب وار:

(۱) قدیم طلبہ کو ۱۰ ارشوال تک حاضر ہونا ضروری ہے، اس کے بعد امداد کا استحقاق نہ ہوگا۔

(۲) خط وکتابت اور فون وفیکس یا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعہ داخلہ نہیں ہوگا۔

(۳) قدیم طلبہ یہاں آنے کے بعد پہلی فرصت میں فارم داخلہ برائے طلبہ قدیم حاصل کریں۔

(۴) فارم کی خانہ پری اور دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو چسپاں کرنے کے بعد دفتر تعلیمات میں جمع کریں۔

(۵) دفتر میں آپ کے فارم کا اندراج ہوگا اور سابقہ تعلیمی واخلاقی ریکارڈ کی روشنی میں داخلہ کی منظوری یا عدم منظوری کا پروانہ دیا جائے گا۔

(۶) دفتری امور کی تکمیل کے بعد پارۂ عم سنانے کیلئے ممتحن اور امتحان گاہ کا اعلان ہوگا۔

(۷) ممتحن پارہ سننے کے ساتھ وضع قطع کی جانچ کرکے رپورٹ دے گا۔

(۸) پارہ اور وضع قطع کی رپورٹ درست پائے جانے کے بعد دارالاقامہ کے نگراں سے اپنے لئے حجرہ کی تعیین کرائیں۔ متعینہ قیام گاہ میں تغیر وتبدل مشکل ہوگا۔

(۹) حجرہ کی تعیین کے بعد بشرط استحقاقِ امداد دفتر تعلیمات سے کھانا جاری ہوگا۔

(۱۰) غیر امدادی طلبہ کو قیمتاً اجراء طعام کا استحقاق ہے۔

(۱۰) مذکورہ جملہ امور کی تکمیل کے بعد حسب اعلان وضابطہ کتب خانہ سے مستعار کتابیں دی جائیں گی۔

(۱۱) کتب خانہ کی مستعار کتابیں اختتام تعلیم پر واجب الرد ہوں گی، گمشدگی کی صورت میں قیمت داخل کرکے رسید لے لیں، بصورت دیگر کتب خانہ، طالب علم کے والدین اور سرپرستان کو بذریعہ خط وکتابت مطلع کرے گا۔

چند قابل لحاظ امور برائے طلبہ قدیم وجدید

(۱) تمام طلبہ کیلئے مدرسہ کے قوانین وضوابط اور وقتی ہدایات واعلانات کی پابندی ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ مدرسہ میں داخل ہوکر زمانہ تعلیم میں صنعت وحرفت اور ملازمت وغیرہ کرنے کا قصد رکھتے ہوں وہ بھی مدرسہ میں ہرگز داخلہ کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس میں تعلیمی نقصان کے علاوہ دوسری اہم مضرتیں بھی ہیں۔

(۳) داخلہ کے بعد اگر مدرسہ کے قانون یا مفاد کے خلاف کوئی شکایت ملی تو فوری طور پر داخلہ کالعدم ہوکر اخراج کردیا جائے گا۔

(۴) موبائل فون بجمیع انواعہ ممنوع ہے بالخصوص کیمرے والا موبائل انتہائی خطرناک اور مخرب اخلاق ہونے کے سبب قطعاً منع ہے، ایسے موبائل کا حامل طالب علم فوری طور پر سخت سزا کا مستحق ہوگا، نگران دارالاقامہ کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو ایسے شخص کا اخراج تجویز کرائے یا اختتام سال تک موبائل دفتر میں ودیعت رکھ دیا جائے اور قبل ازیں مطالبہ پر موبائل مع الاخراج کا استحقاق ہے۔

(۵) داخلہ کیلئے بے جا سفارش، دباؤ اور شخصی وجاہتوں کا سہارا لینا غلط ہے۔

(۶) جن طلبہ کی دوران سال شکایات دفتر مدرسہ کو موصول ہوئی ہیں وہ بھی مدرسہ میں داخلہ کے مجاز نہ ہوں گے۔

(۷) اساتذہ، عملہ یا نگران حضرات کی شکایات اور ان کی شان میں گستاخی بھی داخلہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

(۸) جو طلبہ دوسرے دینی مدارس کی جانب سے تحصیل چندہ کیلئے جاتے ہیں اگر ان کا کوئی جھگڑا اہل مدرسہ کے علم میں آیا تو ان کا داخلہ نہ ہوگا۔

(۹) جن طلبہ سے مدرسہ کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ ہوسکتی ہو ایسے طلبہ آئندہ سال داخلہ کے لئے یہاں ہرگز نہ آئیں۔

(۱۰) داخلہ کے بعد جن قدیم وجدید طلبہ کی غیبوبت بلا اجازت مسلسل ۱۰/دنوں تک ہوگی ان کا داخلہ کالعدم قرار دیا جائے گا اور کوئی سفارش مسموع نہ ہوگی۔

(۱۱) سالانہ امتحان میں شرکت کیلئے ہر سبق میں ۷۵/فی صد حاضری ضروری ہے۔

امتحان دینے والے طلبہ کیلئے ضروری ہدایات

(۱) بغیر عارضی شناخت نامہ کے امتحان کی اجازت نہ ہوگی۔

(۲) شناخت نامہ دفتر تعلیمات کی مہر اور دستخط کے بعد ہی معتبر ہوگا۔

(۳) کسی قسم کی تحریر یا موبائل فون اور کیلکو لیٹر لانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۴) اپنا قلم، پیڈ، پنسل اور پیمانہ ساتھ لائیں۔

(۵) امتحان گاہ میں مدد دینے والے اور مدد لینے والے طالب علم کو امتحان سے خارج کردیا جائے گا۔

(۶) پرچہ سوالات اور کاپی برائے جوابات امتحان گاہ میں ملے گی اور وہیں جمع ہوگی۔

(۷) سوال میں گنجلک یا ابہام کی صورت میں متعلقہ نگراں سے صرف پہلے ہی گھنٹہ میں مراجعت کی جاسکتی ہے۔

شعبۂ افتاء

منصب افتاء بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اس کے پیش نظر اس میں مندرجہ ذیل شرائط اور قواعد کے مطابق داخلہ ہوگا۔

(۱) شعبۂ افتاء میں داخلہ کے متمنی طلبہ کو فارم داخلہ ۲۰/شوال المکرّم تک تقسیم ہوں گے اور ان کا امتحان تحریری ۲۱/۲۲ شوال المکرّم کو ہوگا۔

(۲) افتاء میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ درج ذیل ہیں۔

ہدایہ آخرین، شرح عقائد، املاء وحساب (ہرسہ تحریری) تجوید وقراءت (شفوی) جس میں قرآن پاک کی صحت لفظی اور پارۂ عم کا امتحان ہوگا۔

(۳) مطلوبہ تعلیمی استعداد کے علاوہ درج ذیل امور داخلہ کی وجہ ترجیح ہوں گے۔

(الف) حافظ قرآن ہونا۔ (تصدیق خواندگی حفظ مسلک کریں)

(ب) حسامی پڑھا ہونا۔ (تصدیق خواندگی حسامی منسلک کریں)

(ج) مدرسہ ہذا کا فارغ التحصیل ہونا اور اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہونا۔

(۴) شعبۂ افتاء میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو تمام مقررہ مضامین کا امتحان دینا ہوگا، قدیم طلبہ کے جن مضامین کا تعلیمی ریکارڈ مدرسہ ہذا میں تعلیم حاصل کرنے کی وجہ سے یہاں محفوظ ہے اور نتیجۂ امتحان اطمینان بخش ہے وہ افتاء کے داخلہ امتحان سے ان مضامین میں مستثنیٰ رہیں گے البتہ املاء وحساب کا امتحان داخلہ دینا ہوگا۔

(۵) افتاء میں کل پندرہ طلبہ داخل کئے جائیں گے اور اگر وہ مطلوبہ معیار کے حامل ہیں تو ان سب کا داخلہ امدادی ہوگا۔

(۶) انتخاب تقابل کی بنیاد پر ہوگا۔

(۷) افتاء میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ بالخصوص سفارش پیش کرنے سے احتراز کریں، ورنہ ایسا طالب علم ترجیحی طور پر داخلہ کا مستحق نہ ہوگا۔

(۷) مذکورہ بالا شرائط کے باوصف حرف آخر کے طور پر اس فطری صلاحیت اور علم وفکر کے ان ضروری احوال کو بھی دیکھا جائیگا جو تفقہ فی الدین اور افتاء کے عظیم المرتبت کام کیلئے لازمی ہیں اسلئے اس درجہ میں مطلوبہ تعداد کی تکمیل بھی ضروری نہیں، گویا مذکورہ بالا مرقومات کی روشنی میں افتاء کے خصوصی معیار پر جو طلبہ پورے اتریں گے ان ہی کا داخلہ منظور کیا جائے گا خواہ تعداد پوری ہو یا نہ ہو۔

مذکورہ شرائط کے علاوہ

(۱) داخل ہونے والے طلبہ کے لئے علاوہ مشق افتاء رسم المفتی، الاشباہ والنظائر باب اول، درمختار (ابواب منتخبہ) اور سراجی پڑھنا ضروری ہے۔

(۵) رسم المفتی کے بعد الاشباہ والنظائر ہوگی۔

(۶) کتب ذیل کے مطالعہ کا خصوصیت سے اہتمام کریں۔

شامی مکمل، البحر الرائق، فتح القدیر (منتخب ابواب مثلاً بیوع، ربوٰ) رسائل ابن نجیم، رسائل ابن عابدین، فتاویٰ القرویہ، فتاویٰ ہندیہ، فتاویٰ قاضی خانؒ، وغیرہ، اردو فتاویٰ مجموعۂ فتاویٰ، امداد الفتاویٰ، لغت فقہ میں مُغرب، کتب اصول فقہ میں مسلم الثبوت وغیرہ۔

(۷) جوابات لکھنے کے سلسلہ میں امکانی طور پر عمدہ اسلوب بیان وتحریر کا بھی اہتمام کریں۔

(۸) ۶ رگھنٹہ کے علاوہ مابین العشائین بھی تکرار ومطالعہ ضروری ہے۔

(۸) دوسو مسائل کے جوابات کی مشق بھی مطلوب ہے۔

(۹) طلبہ کی حاضری کی جانچ ہر ماہ کی جائے گی، اگر مسلسل ایک ہفتہ غیر حاضری ہوگی تو اس درجہ سے نام خارج کر دیا جائے گا۔

(۱۰) جو طلبہ دیگر اداروں سے فارغ ہوں وہ اپنا اخلاق تصدیق نامہ نیز دورۂ حدیث شریف کی خواندگی کی اصل ''تصدیق'' اور ''کشف الدرجات'' بھی پیش کریں۔

(۱۱) سرحدی صوبہ جات کے طلبہ اپنے وطنی تصدیق نامہ کی اصل کاپی بھی فارم کے ساتھ ہمرشتہ کریں اس کے بغیر داخلہ کی تکمیل نہ ہوگی۔

(۱۲) مشق افتاء کا امتحان سالانہ ۲۰ ر رمضان کو منعقد ہوگا۔

(۱۳) رمضان المبارک میں مشق افتاء کے طلبہ کی حاضری دفتر تعلیمات میں ہوگی۔

ترقی وتنزل اور امداد کے قواعد وضوابط:

(۱) تمام طلبۂ عزا امتحانات کے موقع پر غیر حاضر رہنے سے داخلہ ختم کر دیا جائیگا اور عذر قوی کی صورت میں مضبوط ثبوت کی فراہمی نیز ترقی اور تنزل کا مدار ومعیار امتحانات ماہانہ، ششماہی اور سالانہ پر ہے۔

(۲) درجہ فارسی، عربی اول، دوم اور سوم تک کی تمام جماعتوں کا امتحان ہر ماہ تقریری

ہوا کرے گا۔

(۳) سال چہارم سے آخری درجات تک کے تمام طلبہ کیلئے دو امتحانات ہوں گے امتحان سہ ماہی بعض مصالح کے سبب منسوخ ہے، ایک ششماہی (جو وسط سال میں ہوتا ہے) اور ایک سالانہ (جو شعبان المعظم کے پہلے تین ہفتوں میں ہوتا ہے)۔

(۴) بغیر کسی قوی عذر کی فراہمی نیز قبل از وقت انعقاد امتحان دفتر کو مطلع کر ضروری ہے۔

قواعد وضوابط برائے اجراء وبندش امداد

درجات ابتدائی عربی وفارسی: برنتیجۂ امتحان ماہانہ

(۱) ابتدائی عربی وفارسی میں نصف کتابوں کی کامیابی پر امداد کا استحقاق ہوگا۔

(۲) فارسی اور عربی کے ابتدائی درجات کے ماہانہ امتحانات میں جو طلبہ مسلسل دو مرتبہ تمام کتابوں میں ناکام ہوں گے ان کو ششماہی میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی اور ایسے طلبہ کا داخلہ درمیان سال ہی میں ختم کر دیا جائے گا۔

قواعد وضوابط برائے اجراء وبندش امداد

درجات اوسط واعلیٰ: برنتیجۂ امتحان ششماہی

(۱) اکثر کتابوں میں کامیابی پر ترقی دی جائے گی۔

(۲) نصف کتابوں کی کامیابی پر طالب علم کو اختیار ہوگا کہ وہ دو باتوں میں سے ایک اختیار کرلے۔ ترقی یا امداد؟

(الف) اگر ترقی ملے گی تو امداد کا استحقاق نہیں ہوگا۔

(ب) اگر امداد ہوگی تو ترقی نہیں ملے گی۔

(۳) نصف سے کم کتابوں میں کامیابی کی صورت میں سال کا اعادہ ہوگا اور امداد کا استحقاق نہ ہوگا۔

(۴) امداد کے ساتھ وظیفہ کے استحقاق کیلئے ساٹھ فی صد نمبرات لانا ضروری ہے۔

طلبۂ عزیز کے سرپرستان سے اپیل

(۱) مدرسہ بھیجنے سے پہلے اپنے بچوں کی خصوصی تربیت کریں، ممکن ہو تو کسی بزرگ کی خدمت میں بھیج کر تہذیب وشائستگی کا عادی بنائیں۔

(۲) اپنے بچوں کو مدرسہ کے قوانین اور ضوابط کا پابند بنائیں۔

(۳) اسباق میں غیر حاضری نقصان دہ ہے اس لئے بلاوجہ ہر چھوٹی بڑی تقریب میں بچوں کو گھر نہ بلائیں۔

(۴) بچوں سے ملاقات کیلئے آئے دن حاضر ہو کر ان کا تعلیمی نقصان نہ کریں۔

(۵) موبائل فون، لیپ ٹاپ، ضرورت سے زائد رقم اور سامان دے کر ان کو بگاڑنے کا سبب نہ بنیں۔

(۶) تعلیمی اوقات میں فون نہ کریں۔

(۷) ایام تعطیل میں جب بچے گھر پہنچیں تو انھیں نماز وغیرہ کا پابند رکھیں اور غیر شرعی کھیل کود میں حصہ لینے سے باز رکھیں۔

(۸) پان، بیڑی، سگریٹ اور ہر قسم کے نشہ سے دور رکھیں۔

(۹) مدرسہ میں کسی مدرس یا ملازم کو اپنے بچے کا سرپرست تجویز کردیں اور ہفتہ عشرہ میں اس سے رابطہ کرکے بچے کی رپورٹ لیتے رہیں، مجوزہ سرپرست کی اطلاع دفتر کو بھی کی جائے تاکہ وقت ضرورت آپ کے بچہ کے بارے میں سرپرست سے مراجعت کی جاسکے۔

(۱۰) کبھی کبھی جوابی خط لکھ کر دفتر سے اپنے بچہ کی تعلیمی کیفیت معلوم کرتے رہیں، رابطہ کے لئے اپنے فون یا موبائل نمبر کا اندراج بذریعہ فون یا خط دفتر میں کرائیں۔

دارالاقامہ میں مقیم طلبہ کیلئے ضروری ہدایات

☆ رہن سہن، گفتار وکردار، نشست وبرخاست غرض زندگی کے ہر موڑ پر اتباع سنت کا اہتمام کریں کیونکہ یہی اس تعلیم کا مقصد اور یہی دارین کی فوز وفلاح کا ضامن ہے۔

☆ نماز کے وقت مقررہ سے کم از کم دس منٹ پہلے مسجد میں پہنچ جائیں اور نماز باجماعت، ذکر ودعا اور درود شریف نیز نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن کا خاص اہتمام کریں۔

☆ مابین العشائین دارالاقامہ میں رہ کر تکرار ومطالعہ میں مصروف رہیں۔

☆ صفائی کا خاص خیال رکھیں کوڑا کرکٹ اور غیر ضروری سامان کوڑیدان ہی میں ڈالیں۔

☆ اپنا حلیہ اور وضع قطع شریعت کے موافق رکھیں۔

☆ اساتذہ وملازمین مدرسہ نیز علم وعلماء اور آلات علم کا احترام ضروری ہے۔

☆ سلام کو عام کیجئے، ہر معروف وغیر معروف شخص کو سلام کرکے اپنے تربیت یافتہ ہونے کا ثبوت پیش کیجئے۔ سَلِّمْ عَلیٰ مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

☆ اپنے حجروں اور برآمدوں کی صفائی آپ کی اپنی ذمہ داری ہے، نَظِّفُوْا اَفْنِیَتَکُمْ۔

☆ مخرب اخلاق کتابیں، ناول اور اخبارات وجرائد پڑھنا منع ہے۔

☆ گوشوں اور دیواروں پر نہ تھوکیں۔

☆ غسل وغیرہ کیلئے غسل خانوں کا ہی استعمال کریں، حوض پر نہانا دھونا منع ہے۔

☆ کپڑے سکھانے کیلئے بالائی چھتوں پر مناسب جگہ کا استعمال کریں۔

☆ بلا اجازت اپنے حجرے میں کسی متعلق یا غیر متعلق شخص کو نہ ٹھہرائیں۔

☆ حجروں میں صرف سفید لائٹ استعمال کریں پریس اور ہیٹر استعمال کرنا ممنوع ہے۔

☆ تعلیمی اوقات اور تکرار ومطالعہ کے وقت لائٹ گل اور حجرے مقفل رکھیں۔

☆ اپنے پاس موبائل بھی نہ رکھیں۔

☆ چھوٹے بچوں کو (خواہ وہ عزیز ہی کیوں نہ ہو) اپنے پاس قطعاً نہ ٹھہرائیں۔

☆ضروریات اور پیش آمدہ شکایات ومسائل کیلئے اپنے نگراں سے رُجوع کریں۔

☆عمارتوں کی چھتوں پر نہ جائیں۔ یہ آپ کے عالمانہ وقار کے منافی ہے۔

☆سڑکوں، ہوٹلوں، قہوہ خانوں، پارکوں اور عوامی جگہوں پر نہ جائیں۔

☆سنیما وغیرہ کوئی تماشہ اور لہو ولعب سے کلی احتراز کریں۔

☆کسی قوی عذر کے بغیر اسباق سے غیر حاضری جرم ہے۔

☆رات کو نگراں دار الاقامہ کی اجازت کے بغیر کہیں جانا منع ہے۔

☆بیڑی سگریٹ اور پان وغیرہ کا استعمال ممنوع ہے۔

☆کسی سے نزاع یا جدال اخراج کا سبب بن سکتا ہے۔

☆جو طالب علم مذکورہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی کریگا وہ سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

تکفل طلبہ

مظاہر علوم کے اکابر اہل اللہ نظماء گرامی قدر نے شروع ہی سے اس سلسلہ میں اپنی توجہات مبذول رکھی ہیں کہ مہمانانِ رسول کو کسی قسم کی کوئی کلفت، لکھنے پڑھنے میں کوئی پریشانی، کھانے پینے میں دشواری اور رہنے سہنے میں تکلیف نہ ہونے پائے چنانچہ

☆ مستحق طلبہ کے لئے حسب ضابطہ قیام وطعام کا نظم کیا جاتا ہے۔

☆حجامت اور کپڑوں کی دُھلائی کا ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

☆جملہ کامیاب طلبہ کو کتب انعامیہ دی جاتی ہے۔

☆تقریر ومناظرہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

☆ابتدائی عربی میں اول آنے والے طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

☆دورۂ حدیث اور کل طلبہ میں اول آنے والے کو کتب اور نقد انعام بھی دیا جاتا ہے۔

☆درسی کتابوں کا انتظام جملہ طلبہ کے لئے کیا جاتا ہے۔

☆غریب ونادار طلبہ کو سردیوں میں لحاف یا کمبل دیا جاتا ہے۔

☆سال میں ایک سے زائد بار پہننے کے لئے نیا کپڑا دیا جاتا ہے۔

☆دو مرتبہ متوسط درجہ کے جوتوں کی قیمت دی جاتی ہے۔

☆کسی بھی طالب علم سے تمام سال کوئی تعلیمی یا اقامتی فیس نہیں لی جاتی۔

☆حتی المقدور طلبہ کے ساتھ خیر خواہی اور بہتر تعلیم وتربیت نیز حسب استطاعت راحت رسانی کا خیال رکھا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بانیان اور فرزندان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ادارہ کو ہر قسم کے شرور وفتن سے مامون فرمائے۔

(جانشین فقیہ الاسلام حضرت مولانا) محمد سعیدی

ناظم ومتولی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

(MAULANA) MUHAMMAD SAEEDI

NAZM & MUTAWALLI
MADRASA MAZAHIR ULOOM (WAQF)
SAHARANPUR-247001 (U.P.) INDIA
Mob.:91+9557424474

ACCOUNT'S DETAIL

A/C UBI	: 409301010023072,union bank of india
IFSC CODE	: UBIN0540935
A/C HDFC	: 50200040969086
IFSC CODE	: HDFC0002067
A/C ICICI	: A/C 019101001261
IFSC CODE	: ICIC0000191

E-MAIL: mazahiruloom@gmail. com
Web site: www.mazahiruloom.org

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ

مختلف درجات میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ کی تفصیل درج ذیل ہے

برائے درجۂ فارسی	قرآن شریف حفظ وناظرہ	اردو کتابچے	دینیات	نماز مکمل	کلمے	اردو لکھنا پڑھنا	پہاڑے وگنتی
برائے سال اول	حمد باری	تیسیر المبتدی	پندنامہ	تعلیم الدین	املاء	پہاڑے	حساب
برائے سال دوم	النحو الواضح مکمل	علم الصرف	نحو میر (اردو)	دروس اللغۃ العربیہ کامل	اوجز السیر	املاء	
برائے سال سوم	ہدایۃ النحو	مرقات	علم الصیغہ	زاد الطالبین	نور الایضاح		
برائے سال چہارم	کافیہ	قدوری	شرح تہذیب	القراءۃ الراشدہ ۳	ترجمہ ثلث اخیر		
برائے سال پنجم	بحث اسم	قطبی	کنز الدقائق	ترجمہ ثلث ثانی	اصول الشاشی		
برائے سال ششم	مختصر المعانی	ترجمہ ثلث اول	شرح وقایہ	نور الانوار	سلم العلوم		
برائے سال ہفتم	جلالین	ہدایہ اولین	ریاض الصالحین	مقامات حریری			
برائے سال ہشتم (دورۂ حدیث)	بیضاوی شریف	ہدایہ رابع	مشکوۃ شریف				امتحان تحریری ہوگا
برائے افتاء	ہدایہ آخرین (تحریری)	شرح عقائد (تحریری)	املاء	حساب (تحریری)	تجوید وقراءت شفوی	پارۂ عم	اختبار شفوی
برائے تخصص فی الادب العربی	تمرین	اختبار شفوی					

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ

تجوید میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

محض تجوید سال اول	اردو کتابچے	قرآن کریم حفظ وناظرہ	خوشخطی وخوش الحانی	تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہ)	
محض تجوید سال دوم	فیض العزیز	جمال القرآن	از پ (۱) تا پ (۴) حدراً	پ (۳۰) مکمل ترتیلاً	
حفص عربی	فیض العزیز	فوائد مکیہ	معرفۃ الوقوف	پ (۳۰) مکمل ترتیلاً	از پ (۵) تا پ (۲۰) حدراً
قراءت سبعہ	خلاصۃ البیان	مقدمۃ الجزری	از پ (۱) تا پ (۳۰) حدراً	پ (۲۹) مکمل ترتیلاً	
قراءت عشرہ	شاطبیہ	تنشیط الطبع	پ (۲۸و۲۹) مکمل ترتیلاً		